ZAUQ-E-TAHQEEQ
www.Zauq-e-Tahqeeq.com
editor@zauq-e-tahqeeq.com
ISSN PRINT: 2789-8776
ISSN ONLINE:2789-8784
Volume.6,Issue No.4 (2024)
(October to December)

بائبل کی شاعری میں اسلوبِ بیان کی خصوصیات

Stylistic Features in Biblical Poetry

آصف سلاس

پی ایچ۔ڈی اُردو اسکالر، شعبہ اُردو، جی سی یونیورسٹی، لاہور

ڈاکٹر سفیر حیدر

ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اُردو، جی سی یونیورسٹی، لاہور

Asif Silas

Ph.D Urdu Scholar, Department of Urdu, GC University, Lahore

Dr. Safeer Hyder

Associate Professor, Department of Urdu, GC University, Lahore

Abstract:

The Holy Bible is a combination of diverse group of books including prose and poetry. It is the beauty of the biblical text that poets used different styles and poetic devices to express their thoughts. Biblical poetry is rich in literary devices that enhance its depth, rhythm, and emotional resonance, with parallelism, simile, and metaphor being among its most prominent features. Parallelism, a hallmark of Hebrew poetry, involves the repetition or mirroring of ideas in successive lines, creating balance, emphasis, the investigation highlights how these literary devices enhanced the aesthetic experience as well as deepen the theological meanings. The study highlights the unique qualities and lasting impact of biblical poetry within the wider landscape of world literature.

Keywords: Holy Bible, poetic devices, emotional resonance, parallelism, simile, aesthetic experience, world literature

بائبل میں شامل شعری و نثری کتب جہاں مذہبی اعتبار سے خاص اہمیت کی حامل ہیں، وہیں ان کتب کا متن ادب کا بہترین نمونہ بھی ہے۔ شعری ادب میں کسی نظم کی ہیئت اور شاعر کے استعمال کردہ صنائع بدائع اور علمِ بیان نہ صرف اس نظم کے مفہوم کے ضمن میں اہم ادا کرتے ہیں، بلکہ اس کے مجموعی پیغام (Theme) کی تشکیل میں بھی معاون ہوتے ہیں۔ بائبل کی شاعری میں بھی بہت سی اختراعات، علمِ بیان اور صنائع بدائع کا بھرپور استعمال ملتا ہے۔ مثال کے طور پر بائبل کی شاعری میں ایک اہم عنصر 'متوازیت' (Parallelism) ہے۔ جہاں جیومیٹری میں متوازی خطوط کا درمیانی فاصلہ ہر جگہ یکساں ہوتا ہے، وہیں شاعری میں متوازی مصرے کسی نہ کسی طور ایک سے ہوتے ہیں۔ یہ متوازیت ساخت (قواعد) کے اعتبار سے بھی ہو سکتی ہے اور معنوی اعتبار سے بھی۔

مثال کے طور پر:

وہی	صداقت سے جہان کی	عدالت کرے گا
وہ	راستی سے قوموں کا	انصاف کرے گا

[1]

اوپر بیان کی گئی مثال میں دونوں مصرعوں کی اندرونی ساخت یکساں ہے یعنی ان میں فاعل، مفعول اور فعل کی ترتیب، حرفِ جار کا استعمال نیز معنوں میں بھی مشابہت ہے۔ بائبل کی شاعری میں متوازیت کے ضمن میں علمائے کرام نے مختلف اصطلاحات کا استعمال کیا ہے ۔ ایک مصرعے کو کولن (Colon)، جب کہ دو مصرعوں کو بائی کولن (Bicolon) سے تعبیر کیا جاتا ہے ۔ کولن (Colon) واحد ہے جبکہ کولا (Cola) اس کی جمع ہے ۔ تین کولا (Cola) سے مل کر بننے والی شعری اکائی ٹرائی کولن (Tricolon) جبکہ کولا پر مبنی شعری اکائی ٹیٹرا کولا (Tetracola) کہلاتی ہے:

> "**Colon:** a single line of poetry (plural: **cola**)
>
> **Bicolon:** two lines of poetry set in parallelism to each other, referred to as a single unit (plural: **bicola**)
>
> **Tricolon:** three lines of poetry set in parallelism to each other, referred to as a single unit (plural: **tricola**(2)

ان مصرعوں کی نشاندہی کے لیے عموماً انگریزی حروف ABCD کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

آسمان خدا کا جلال ظاہر کرتا ہے	کولن Colon A
فضا اس کی دست کاری دکھاتی ہے	کولن Colon B

[۳]

اوپر کی مثال میں دونوں مصرعے خیال کے اعتبار سے مترادف ہیں، کیونکہ ان دونوں مصرعوں میں ایک ہی بات کو دو مختلف انداز سے ادا کیا گیا ہے۔ دریں اثناء ذیلی مثال کے دونوں مصرعوں میں مخالف مفاہیم پیش کیے گئے ہیں کیونکہ محبت اور نفرت (عداوت) ایک دوسرے کی ضد ہیں:

عداوت (نفرت) جھگڑے پیدا کرتی ہے	کولن Colon A
محبت سب خطاؤں کو ڈھانک دیتی ہے	کولن Colon B

[۴]

ذیل کی مثال میں دوسرا مصرع پہلے مصرعے کی توسیع ہے:

زمین اور اس کی معموری خداوند ہی کی ہے	کولن Colon A
جہان (کائنات) اور اس کے باشندے بھی	کولن Colon B

[۵]

متوازیت، شاعری کی ساخت میں خوبصورتی اور معنوی گہرائی پیش کرنے میں معاون ہوتی ہے۔ اس شاعرانے حسن کے قاری پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بائبل کی شاعری سے ٹرائی کولن (Tricolon) کی مثالیں ملاحظہ ہوں:

خداوند کی شریعت کامل ہے، وہ جان کو بحال کرتی ہے	کولن Colon A
خداوند کی شہادت برحق ہے، نادان کو دانش بخشتی ہے	کولن Colon B
خداوند کے قوانین راست ہیں، دل کو فرحت پہنچاتے ہیں	کولن Colon C

۶

مبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا	کولن Colon A
اور خطاکاروں کی راہ میں کھڑا نہیں ہوتا	کولن Colon B
اور ٹھٹھابازوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا	کولن Colon C

۷

بائبل کی شاعری میں چار کولا سے مل کر بننے والی ایک شعری اکائی، ٹیٹرا کولا (Tetra cola) کی بھی بے شمار مثالیں ملتی ہیں، جو شاعرانہ خیال کی ترسیل اور شعری حسن میں اضافے کا سبب بنتی ہیں۔ اس ضمن میں درج ذیل مثالیں ملاحظہ ہوں:

تو نہ رات کی ہیبت سے ڈرے گا	کولن Colon A
نہ دن کو اڑنے والے تیر سے	کولن Colon B
نہ اس وبا سے جو اندھیرے میں چلتی ہے	کولن Colon C
نہ اس ہلاکت سے جو دوپہر کو ویران کرتی ہے	کول Colon AD

۸

مندرجہ بالا مثال میں چار مصرعوں کی بنت سے خوف کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ جن میں رات کی ہیبت، دن کے تیر ،اندھیرے کی وبا اور دوپہر کی ہلاکت کا تذکرہ کر کے خدا کی پناہ کی وسعت کو بیان کیا گیا ہے۔ یہ ٹیٹرا کولن (Tetra colon) ایک مکمل روحانی تحفظ کا احساس پیدا کرتا ہے۔ دنیا بھر کے ادب کی طرح بائبل کی شاعری میں بھی علم بیان کا بھرپور استعمال ملتا ہے۔ علمِ بیان کا استعمال عوامی زبان اور اعلیٰ ادبی زبان میں میں بھی ہوتا ہے، تاہم ادب بالخصوص شاعری میں اس کا استعمال بکثرت اور بھرپور معنویت کے ساتھ ہوتا ہے۔ ان کی سب سے اہم خوبی یہ ہے کہ یہ پیچیدہ تجریدی خیالات و تصورات میں بھی جان ڈال دیتے ہیں۔ ان کے وسیلے قاری شاعری کے تخیل، مشاہدے اور تجربے سے نسبت محسوس کر پاتا ہے۔ ذیل میں یسعیاہ کی کتاب سے ایک اقتباس ملاحظہ ہو جو بظاہر تو نثر البتہ اس میں شاعری کی شان دکھائی دیتی ہے۔ یہاں یروشلیم سے بغض رکھنے والوں کی مایوسی و ناکامی کو تشبیہات کی مدد سے پیش کیا گیا ہے:

"جیسے بھوکا آدمی خواب میں دیکھے کہ کھا رہا ہے
پر جاگ اٹھے اور اس کا جی نہ بھرا ہو
یا پیاسا آدمی خواب میں دیکھے کہ پی رہا ہے
پر جاگ اٹھے اور پیاس سے بے تاب ہو
اور اس کی جان آسودہ نہ ہو
ویسا ہی ان سب قوموں کے انبوہ کا حال ہو گا

جو کوہِ صیون سے جنگ کرتی ہیں" (۹)

بائبل کی شاعری میں ان تشبیہات و استعارات یہ یہ استعمال اس کے حسن میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔ تشبیہ دو چیزوں کے درمیان مشترک خوبی کے بیان یعنی ایک کو دوسری کی مانند قرار دینے کا عمل ہے جبکہ استعارہ کسی شے سے کوئی خوبی ادھار لے کر کسی دوسری شے کو ہو بہو قرار دے دینے سے متعلق ہے۔ بقول لے لینڈ رائی کن (Leland Ryken):

"A metaphor is an implied comparison between two things،It avoids the formula like or as and is therefore a bolder statement than simile. The poet's prayer to God to "keep watch over the door of my lips." (Psalm 141:3) is a metaphor.
By contrast, a simile uses the explicit formula like or as: "your children will be like olive shoots around your table."
(Psalm 128: (12)

زبور ۱۰۱ میں شاعر راست باز شخص کا کردار بیان کرتا ہے اور خدا کی طرف سے اسے عطا ہونے والی نعمتوں کا تذکرہ کرتا ہے۔ شاعر ایسے شخص کو کہ جو شریروں کی صلاح پر نہ چلتا ہو اور ٹھٹھابازوں کی مجلس سے اجتناب کر کے ہر دم خدا کی شریعت پر دھیان کرتا ہو، ایک ایسے درخت سے تشبیہ دیتا ہے جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہو:

"وہ اس درخت کی مانند ہو گا
جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہو
جس کا پتا بھی نہیں مرجھاتا
سو جو کچھ وہ کرے بارور ہو گا" (۱۱)

غزل الغزلات کا شاعر اس عشقیہ شاعری میں اپنے محبوب کے حسن و جمال کے بیان میں تشبیہات و استعارات کا بھرپور استعمال کرتا ہے۔ انگریزی میں اس حوالے سے بلیزن (Blazon) کی اصطلاح رائج ہے۔ ایسی شاعری میں محبوب کی سراپا نگاری کی جاتی ہے:

"Blazon is a poetic form that catalogs a beloved's physical features or attributes." ۱۲

اس ضمن میں بائبل کے پرانے عہد نامے میں شامل عشقیہ شاعری پر مبنی کتاب، غزل الغزلات سے درج ذیل اقتباس ملاحظہ ہو:

"دیکھ تو خوبرو ہے اے میری پیاری!
دیکھ تو خوبصورت ہے
تیری آنکھیں تیرے نقاب کے نیچے دو کبوتر ہیں
تیرے بال بکریوں کے گلہ کی مانند ہیں
جو کوہِ جلعاد پر بیٹھی ہوں
تیرے دانت بھیڑوں کے گلہ کی مانند ہیں
جن کے بال کترے گئے ہوں
اور جن کو غسل دیا گیا ہو

جن میں سے ہر ایک نے دو بچے دیے ہوں
اور ان میں ایک بھی بانجھ نہ ہو
تیرے ہونٹ قرمزی ڈورے ہیں
تیرا منہ دلفریب ہے
تیری کنپٹیاں تیرے نقاب کے نیچے
انار کے دو ٹکڑوں کی مانند ہیں "(۱۲)

مندرجہ بالا اقتباس میں محبوب کی آنکھوں کو دو کبوتروں ،زلفوں کو بکریوں کے گلّے ، دانتوں کو غسل دی گئی بھیڑوں اور کنپٹیوں کو انار کے دو ٹکڑوں سے تشبیہ دیتا ہے جبکہ ہونٹوں کے لیے قرمزی ڈوروں کا استعارہ برتا ہے۔ شاعر کا اپنے محبوب کے حسن جمال کے لیے علمِ بیان کے اس موضوع استعمال نے اس نظم کے بیانیے میں خوبصورتی پیدا کر دی ہے۔ اسی طرح شاعر نے اعورت کی طرف سے اپنے محبوب کے لیے محبت کے جذبات کو قلم بند کیا ہے۔ اقتباس ملاحظہ ہو:

"اس کا سر خالص سونا ہے
اس کی زلفیں پیچ در پیچ
اور کالے کوے سی کالی ہیں
اس کی آنکھیں دو کبوتروں کی مانند ہیں
جو دودھ میں نہا کر لبِ دریا
تمکنت سے بیٹھے ہوں
اس کے رخسار پھولوں کے چمن
اور بلسان کی ابھری ہوئی کیاریاں ہیں
اس کے ہونٹ سوسن ہیں
جن سے رقیق ٹپکتا ہے
اس کے ہاتھ زبرجد سے مرصع سونے کے حلقے ہیں
اس کا پیٹ ہاتھی دانت کا کام ہے
جس پر نیلم کے پھول بنے ہوں
اس کی ٹانگیں کندن کے پایوں پر
سنگِ مرمر کے ستون ہیں
وہ دیکھنے میں لبنان
اور خوبی میں رشکِ سرو ہے
اس کا منہ ازبس شیریں ہے
ہاں! وہ سراپا عشق انگیز ہے "(۱۳)

متن کے مطابق محبوب کا سر خالص سونا ہے، اس کی زلفوں کی سیاہی کالے کوے کی سی ہے۔ اس کی دو آنکھوں کو دودھ میں نہائے کبوتروں سے تشبیہ دی گئی ہے۔ رخساروں کے لیے چمن اور بلسان کی کیاریوں جبکہ ہونٹوں کے لیے سوسن کا استعارہ استعمال کیا ہے۔ محبوب کے ہاتھوں کے لیے زبرجد سے مرصع سونے کے حلقوں، پیٹ کے لیے ہاتھی دانت کے کام، ٹانگوں کے لیے کندن کے پایوں اور حسن کے لیے لبنان ایسے خوبصورت استعارات کا استعمال کیا گیا ہے۔ زبور ۲۳ میں شاعر خدا کے لیے چوپان (چرواہے) کا استعارہ استعمال کرتا ہے کہ اس کے ہونے سے مجھے کسی شے کی کمی نہ ہوگی۔ کیونکہ خدا ایک چوپان کی طرح شاعر کی نگہبانی کرتا ہے اور اسے نعائمِ فطرت سے بہرہ مند ہونے کی توفیق عطا کرتا ہے:

"خداوند میرا چوپان ہے
مجھے کمی نہ ہوگی" (۱۴)

زبور ۸۴ میں شاعر خدا کی ذات کو آفتاب اور سپر سے تعبیر کرتا ہے:

"کیونکہ خداوند خدا آفتاب اور سپر ہے" (۱۵)

اسی طرح زبور ۱۱۵ میں شاعر زندہ خدا اور بتوں کا تقابل پیش کرتا ہے۔ شاعر بتوں کے لیے سونے چاندی (بے جان اشیا) کا استعارہ برتتا ہے اور انھیں انسان کی تخلیق قرار دیتا ہے:

"ہمارا خدا تو آسمان پر ہے
اس نے جو کچھ چاہا وہی کیا
ان کے بت چاندی اور سونا ہیں
یعنی آدمی کی دستکاری
ان کے منہ ہیں پر بولتے نہیں
آنکھیں ہیں پر دیکھتے نہیں
ان کے کان ہیں پر وہ سنتے نہیں
ناک ہیں پر وہ سونگھتے نہیں
ان کے ہاتھ ہیں پر چھوتے نہیں
پاؤں ہیں پر چلتے نہیں
اور ان کے گلے سے آواز نہیں نکلتی
ان کے بنانے والے
ان ہی کی مانند ہو جائیں گے" (۱۶)

بائبل کی شاعری میں مستعمل تشبیہات و استعارات جہاں شاعر کا مافی الضمیر بیان کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، وہیں یہ اس کے حسن میں اضافے کا سبب بھی ہیں۔

حوالہ جات

۱ کتابِ مقدس یعنی نیا اور پرانا عہد نامہ، لاہور، انارکلی، پاکستان بائبل سوسائٹی، ۲۰۰۳ء، ص:۵۳۲

2 ibGuides at T. J. Jones Library. (n.d.). *Biblical poetry: Guide home*. Northcentral University. Retrieved from https://libguides.northcentral.edu/biblicalpoetry/guidehome

۳ کتابِ مقدس یعنی نیا اور پرانا عہد نامہ، زبور ۱۹، لاہور، انارکلی، پاکستان بائبل سوسائٹی، ۲۰۰۳ء، ص:۵۳۷

۴ ایضاً، ص:۶۲۵

۵ ایضاً، ص:۵۴۰

۶ ایضاً، ص:۵۳۸

۷ ایضاً، ص:۵۲۹

۸ ایضاً، ص:۵۸۲

۹ ایضاً، ص:۶۷۲

۱۰ Biblical Poetry—Metaphor, Simile, Symbol [White paper]. (n.d.). Cloudfront. Retrieved from https://dpz73qkr83w0p.cloudfront.net/en_US/whitepaper/Biblical_Poetry-Metaphor_Simile_Symbol.pdf

۱۱ کتابِ مقدس یعنی نیا اور پرانا عہد نامہ، زبور، لاہور، انارکلی، پاکستان بائبل سوسائٹی، ۲۰۰۳ء، ص:۵۲۹

12 Poets.org. (n.d.). *Blazon*. Retrieved from https://poets.org/glossary/blazon

۱۳ کتابِ مقدس یعنی نیا اور پرانا عہد نامہ، ۲۰۰۳ء، ص:۶۵۷

۱۴ ایضاً، ص:۶۵۸

۱۵ ایضاً، ص:۵۷۷

۱۶ ایضاً، ص:۵۹۷

References in Roman Script:

1. Kitaab-e-Muqaddas yaani Naya aur Purana Ahdnama**,** Lahore, Anarkali, Pakistan Bible Society, 2003, P: 532

2. ibGuides at T. J. Jones Library. (n.d.). Biblical poetry: Guide home. Northcentral University. Retrieved from https://libguides.northcentral.edu/biblicalpoetry/guidehome
3. Kitaab-e-Muqaddas yaani Naya aur Purana Ahdnama**,** Zaboor 19, Lahore, Anarkali, Pakistan Bible Society, 2003, P: 537
4. Ibid: P: 625
5. Ibid: P: 540
6. Ibid: P: 538
7. Ibid: P: 529
8. Ibid: P: 582
9. Ibid: P: 672
10. Biblical Poetry—Metaphor, Simile, Symbol [White paper]. (n.d.). Cloudfront. Retrieved from https://dpz73qkr83w0p.cloudfront.net/en_US/whitepaper/Biblical_Poetry-Metaphor_Simile_Symbol.pdf
11. Kitaab-e-Muqaddas yaani Naya aur Purana Ahdnama, Zaboor, Lahore, Anarkali, Pakistan Bible Society, 2003, P: 529
12. Poets.org. (n.d.). *Blazon.* Retrieved from https://poets.org/glossary/blazon
13. Kitaab-e-Muqaddas yaani Naya aur Purana Ahdnama**,** 2003**,** P: 657
14. Ibid: P: 658
15. Ibid: P: 577
16. Ibid: P: 597